# فِطرت کا سبق

یہ سوُرج چاند ستارے
یہ چکراتے سیّارے
یہ میلوں میل سمندر
اک دنیا اس کے اندر
یہ آتے جاتے بادل
ہر سوُ کھیتوں میں جل تھل
یہ چاندی جیسا پانی
سبزے کی رنگت دھانی
یہ تازہ خُنک ہوائیں
خوشیوں کا سندیسا لائیں
یہ ڈھلتی دھوپ کی لالی
یہ شام شگوفوں والی

بچّو ! تم بھی تو آؤ
فطرت کو دوست بناؤ
دریا سے روانی سیکھو
اس سے جَولانی سیکھو
سبزے سے لہکنا سیکھو
پھوُلوں سے مہکنا سیکھو
جگنو سے دمکنا سیکھو
تاروں سے چمکنا سیکھو
چڑیوں سے گانا سیکھو
بُلبُل سے ترانہ سیکھو
اُلفت کا قرینہ سیکھو
دُنیا میں جینا سیکھو

(حسؔن عابدی)